008
113

روزنامہ

سوموار 18 مئی 2015ء 28 رجب 1436 ہجری 18 ہجرت 1394 ہش

آگ زیادہ حقدار ہے

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔
جنت میں وہ گوشت داخل نہیں ہوگا جس نے حرام مال پر نشوونما پائی ہو اور ہر وہ گوشت جو حرام مال پر پلا ہو آگ اس کو کھانے کی زیادہ حقدار ہے۔ (مسند احمد حدیث نمبر:14746)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

''شراب تو انتہائی شرم، حیا، عفت، عصمت کی جانی دشمن ہے۔ انسانی شرافت کو ایسا کھو دیتی ہے کہ جیسے کتے، بلے، گدھے ہوتے ہیں۔ اس کا پیکر بالکل انہی کے مشابہ ہو جاتا ہے۔'' (ملفوظات جلد 3 صفحہ 107)

''جب انسان نشہ کا عادی ہو جاتا ہے تو پھر چھوڑنا مشکل ہے۔ یہ نشہ بھی کیا شے ہے کہ ایک طرف زندگی کو کھا جاتا ہے...... نشہ والوں کو نشہ نہ ملے تو موت تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔'' (ملفوظات جلد 2 صفحہ 423)

''صحبت کا بہت بڑا اثر ہوتا ہے جو اندر ہی اندر ہوتا چلا جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص ہر روز کنجریوں کے ہاں جاتا ہے اور پھر کہتا ہے کہ کیا میں زنا کرتا ہوں؟ اس سے کہنا چاہئے کہ ہاں تو کرے گا اور وہ ایک نہ ایک دن اس میں مبتلا ہو جاوے گا کیونکہ صحبت میں تاثیر ہوتی ہے۔ اسی طرح پر جو شخص شراب خانہ میں جاتا ہے خواہ وہ کتنا ہی پرہیز کرے اور کہے کہ میں نہیں پیتا ہوں لیکن ایک دن آئے گا کہ وہ ضرور پیئے گا۔ پس اس سے کبھی بے خبر نہیں رہنا چاہئے کہ صحبت میں بہت بڑی تاثیر ہے۔'' (ملفوظات جلد 3 صفحہ 505)

''ایک شخص جو کہ رات دن نشہ میں رہتا ہے ہوش اس کے بجا ہی نہیں ہوتے تو اسے دوسری بدیوں کے ارتکاب میں کیا رکاوٹ ہو سکتی ہے؟ موقعہ موقعہ پر ہر ایک بات مثل زنا، چوری، قمار بازی وغیرہ کر سکتا ہے ہماری شریعت نے قطعاً اس کو بند کر دیا ہے اور یہاں تک لکھ دیا ہے کہ یہ شیطان کے عمل سے ہے تا کہ خدا کا تعلق ٹوٹ جاوے۔'' (ملفوظات جلد 3 صفحہ 324 حاشیہ)

''جو لوگ افیون کھاتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہمیں موافق آ گئی ہے۔ وہ موافق نہیں آتی۔ دراصل وہ اپنا کام کرتی رہتی ہے اور قویٰ کو نابود کر دیتی ہے۔'' (ملفوظات جلد 2 صفحہ 321)

اسلام کا حسن یہ بھی ہے کہ جو چیز ضروری نہ ہو وہ چھوڑ دی جاوے۔ اسی طرح پر یہ پان، حقہ، زردہ (تمباکو)، افیون وغیرہ ایسی ہی چیزیں ہیں۔ بڑی سادگی یہ ہے کہ ان چیزوں سے پرہیز کرے۔ کیونکہ اگر کوئی اور بھی نقصان ان کا بالفرض محال نہ ہو تو بھی اس سے ابتلا آ جاتے ہیں اور انسان مشکلات میں پھنس جاتا ہے...... عمدہ صحت کو کسی بیہودہ سہارے سے کبھی ضائع کرنا نہیں چاہئے۔ شریعت نے خوب فیصلہ کیا ہے کہ ان مضر صحت چیزوں کو مضر ایمان قرار دیا ہے اور ان سب کی سردار شراب ہے۔ یہ سچی بات ہے کہ نشوں اور تقویٰ میں عداوت ہے۔'' (ملفوظات جلد 2 صفحہ 219)

'' تم ہر ایک بے اعتدالی کو چھوڑ دو ہر ایک نشہ کی چیز کو ترک کرو۔ انسان کو تباہ کرنے والی صرف شراب ہی نہیں بلکہ افیون، گانجا، چرس، بھنگ، تاڑی اور ہر ایک نشہ جو ہمیشہ کے لئے عادت کر لیا جاتا ہے وہ دماغ کو خراب کرتا ہے اور آخر ہلاک کرتا ہے۔ سو تم اس سے بچو۔ ہم نہیں سمجھ سکتے کہ تم کیوں ان چیزوں کو استعمال کرتے ہو جن کی شامت سے ہر ایک سال ہزار ہا تمہارے جیسے نشہ کے عادی اس دنیا سے کوچ کرتے جاتے ہیں اور آخرت کا عذاب الگ ہے۔''

(کشتی نوح. دینی خزائن جلد 19 صفحہ 70)

نماز کا فائدہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔
''اس نماز یا روزہ سے کیا فائدہ ہوگا جبکہ اسی (بیت) میں نماز پڑھی اور وہیں کسی دوسرے کی شکایت اور گلہ کر دیا۔ یا رات کو چوری کر لی۔ کسی کے مال یا امانت میں خیانت کر لی۔ کسی کی شان پر جو خدا تعالیٰ نے اسے عطا کی ہے بخل یا حسد کی وجہ سے حملہ کر دیا۔ کسی کی آبرو پر حملہ کر دیا۔ غرض اس قسم کے عیبوں اور برائیوں میں اگر مبتلا کا مبتلا رہا تو تم ہی بتاؤ اس نماز نے اس کو کیا فائدہ پہنچایا؟'' (ملفوظات جلد 4 صفحہ 656)

استغفار کی ضرورت

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔
''پس ایک مومن کا تمہارا یہ کام ہے کہ اپنی کوششوں، اپنی عبادتوں، اپنی دعاؤں، اپنے اخلاق کو انتہا تک پہنچاؤ۔ جو کچھ تمہارے بس میں ہے وہ کر گزرو، پھر معاملہ خدا تعالیٰ پر چھوڑ دو۔ لیکن اگر صبر کا حق ادا نہیں کرو گے، اگر صلوٰۃ کا حق ادا نہیں کر رہے تو پھر یقیناً اللہ تعالیٰ کے انعامات کے حصہ دار نہیں بن سکتے۔ جیسا کہ میں نے بتایا کہ صبر کا ایک مطلب برائیوں سے بچنا بھی ہے، اس کے لئے توبہ اور استغفار کی ضرورت ہے''۔ (روزنامہ الفضل 7 جنوری 2014ء)

دعا کی خصوصی درخواست

جیسا کہ احباب کے علم میں ہے الفضل کے ایڈیٹر اور پرنٹر پر بے بنیاد مقدمات بنائے گئے ہیں۔ الفضل کے پرنٹر اور پبلشر مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد صاحب وڑائچ 30 مارچ 2015 سے ماہنامہ انصار اللہ کے حوالہ سے ایک جھوٹے مقدمہ میں گرفتار ہیں۔ ان کی ضمانت کی کوشش جاری ہے۔ احباب کرام سے تمام اسیران راہ مولا اور مقدمات میں ملوث تمام افراد کی باعزت رہائی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ایڈیٹر)

مکرم مظفر احمد درانی صاحب

تحریک جدید کے قیام کی تیاری

جن کے سپرد الٰہی سلسلہ کی قیادت کی جاتی ہے ان کی عقلیں اللہ کی ہدایت کے تابع ہوتی ہیں

کسی بھی کام کا آغاز کرنے یا سرانجام دینے کے لئے اس کی تیاری کی ضرورت ہوتی ہے۔ فصل بونے سے قبل زمین کی نیلائی وہمواری اور تیاری ضروری ہوا کرتی ہے۔ اور کسی سکیم کے اجراء پر اس میں شامل ہونے والوں کو ذہنی طور پر تیار کرنا پڑتا ہے۔ تاکہ وقت پر وہ اسے اختیار کرنے کے لئے تیار ہوں۔ اور حسبِ ضرورت مردوں، عورتوں اور بچوں، سب کو کھڑا اور ہشیار کرنا پڑتا ہے۔ سیدنا حضرت مصلح موعود جن کی سرشت میں ہی حکمت ودانائی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی، بھی تحریکِ جدید کے باقاعدہ اعلان سے قبل جماعت کو اس کے لئے ذہنی طور پر تیار فرماتے رہے۔ اس کے استقبال اور اس پر عمل درآمد کرنے کے لئے روحوں کو بیدار کرتے رہے۔ تاکہ روحانی مجاہدین کا یہ قافلہ صف بستہ ہوکر پوری قوت وطاقت کے ساتھ آگے بڑھے اور باطل کے خس وخاشاک کو بہا کر لے جائے۔ چنانچہ آپ احبابِ جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''میں امید کرتا ہوں کہ اگر آپ لوگوں میں سے بعض کو دور دراز ملکوں میں بغیر ایک پیسہ لئے نکل جانے کا حکم دیا گیا تو آپ لوگ اس حکم کی تعمیل میں نکل کھڑے ہوں گے۔ اگر بعض لوگوں سے ان کے کھانے، پینے اور پہننے میں تبدیلی کا مطالبہ کیا گیا تو اس مطالبہ کو پورا کریں گے۔ اگر بعض لوگوں کے اوقات کو پورے طور پر سلسلہ کے کاموں کے لئے وقف کر دیا گیا تو وہ بغیر چون وچرا کئے اس پر رضامند ہو جائیں گے''۔

(روزنامہ الفضل 23؍اکتوبر 1934ء)

اس مضمون کو مزید واضح کرتے ہوئے آپ نے تحریک جدید کے قیام کی تیاری کے تقاضوں کے طور پر ہی اعلان فرمایا:

''مجھے فوراً جلد سے جلد ایسے آدمیوں کی ضرورت ہے جو سلسلہ کے لئے اپنے وطن چھوڑنے کے لئے تیار ہوں، اپنی جانوں کو خطرات میں ڈالنے کے لئے تیار ہوں اور بھوکے اور پیاسے رہ کر بغیر تنخواہوں کے اپنے نفس کو تمام تکالیف سے گزارنے پر آمادہ ہوں۔ پس میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ جو نوجوان ان کاموں کے لئے تیار ہوں وہ اپنے نام پیش کریں۔۔۔ آج (دین حق) کو ان کی خدمت کی ضرورت ہے، آج احمدیت کو ان نونہال فرزندوں کی ضرورت ہے، وہ آگے آئیں اور اپنے نام پیش کریں۔ اس اعلان کے جواب سے بھی مجھے اندازہ ہو جائے گا کہ جماعت میں کتنے ایسے افراد ہیں جو عملی رنگ میں قربانی کرنے پر تیار ہیں۔ میں نوجوانوں کے باپوں سے بھی کہتا ہوں کہ وہ اپنی اولادوں کو خدمت دین کے لئے پیش کریں۔ ان کی ماؤں سے کہتا ہوں کہ وہ اپنے بچوں کو خدا تعالیٰ کی راہ میں پیش کریں''۔

(روزنامہ الفضل 18 نومبر 1934ء)

ہر قسم کی قربانی

افرادی قوت کے ساتھ ساتھ جماعت کو دیگر ہر قسم کی قربانیوں کے لئے تیار کرنا بھی ضروری تھا۔ تاکہ جیسے بھی حالات ہوں، جس قربانی کا بھی وقت یا وقت کا امام تقاضا کرے احباب جماعت اس کے لئے پوری طرح تیار ہوں۔ چنانچہ حضرت مصلح موعود نے فرمایا:

''میں آپ لوگوں سے ایسی بھی قربانیوں کا مطالبہ کروں گا جن کا پہلے مطالبہ نہیں کیا گیا اور ممکن ہے پہلے وہ معمولی نظر آئیں مگر بعد میں بڑھتی جائیں۔ اس لئے دنیا کے ہر گوشہ کے احمدی اس کے لئے تیار رہیں اور جب آواز آئے تو فوراً لبیک کہیں۔ ممکن ہے میری دعوت پہلے اختیاری ہو یعنی جو چاہے شامل ہو اور میں امید کرتا ہوں کہ جس قدر میرا مطالبہ ہو گا اس سے کم طاقت خرچ نہ ہو گی اور جماعت کا ہر شخص قربانی کے لئے تیار رہے گا''۔

(روزنامہ الفضل یکم نومبر 1934ء)

یہ تقدیر الٰہی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے پیاروں اور ان کی جماعتوں کی تائید ونصرت فرماتے ہوئے چوروں اور قزاقوں کی لوٹ کھسوٹ سے محفوظ کرتے ہوئے فتح وظفر کی منزل کی طرف بڑھاتا چلا جاتا ہے۔ تحریک جدید کے قیام سے بھی یہی منشاء الٰہی تھا کہ اس قافلہ کو ہر قسم کی دشمنیوں اور حملوں کے باوجود بحفاظت اس کی منزلِ مقصود تک پہنچائے۔ ترقیات کی طرف بڑھنے والے ہر احمدی مسافر کو یہ بات باور کرانے کے لئے ہی حضرت مصلح موعود نے فرمایا:

''کشتیٔ احمدیت کا کپتان اس مقدس کشتی کو پُر خطر چٹانوں میں سے گزارتے ہوئے سلامتی کے ساتھ اسے ساحل پر پہنچا دے گا۔ یہ میرا ایمان ہے اور میں اس پر مضبوطی سے قائم ہوں۔ جن کے سپرد الٰہی سلسلہ کی قیادت کی جاتی ہے، ان کی عقلیں اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے تابع ہوتی ہیں اور وہ خدا تعالیٰ سے نور پاتے ہیں اور اس کے فرشتے ان کی حفاظت کرتے ہیں اور اس کی رحمانی صفات سے وہ مؤیّد ہوتے ہیں اور گو وہ دنیا سے اُٹھ جائیں اور اپنے پیدا کرنے والے کے پاس چلے جائیں مگر ان کے جاری کئے ہوئے کام نہیں رکتے اور اللہ تعالیٰ انہیں مفلح اور منصور بناتا ہے''۔

(روزنامہ الفضل 11 نومبر 1934ء)

قربانی کا وعدہ

حضرت مصلح موعود ابھی احباب جماعت کو تحریک جدید کے لئے تیار ہی کر رہے تھے، انہیں ابھی قربانیوں کے میدان کی دُور سے ہی جھلک دکھانے کی کوشش کر رہے تھے کہ ایمان سے لبالب جماعت کے افراد قربانیوں کے اس میدان میں کودنے کے لئے اپنے آپ کو پیش کرنے لگے۔ ایک ولولہ اور جذبہ روحوں اور سینوں میں مؤجزن تھا اور جماعت ہر قسم کی قربانیوں کے لئے تیار تھی۔ کیونکہ انہیں اسی مقصد کے لئے تیار کیا جا رہا تھا جو شریعت حقہ کے نزول اور سلسلہ احمدیہ کے قیام کا مقصد ومدعا تھا۔ چنانچہ بانی تحریکِ جدید حضرت مصلح موعود اس جذبہ اور کیفیت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''مجھ سے بہت سے لوگوں نے وعدے کئے ہیں کہ وہ اپنی جانیں اور اپنے اموال سلسلہ کے لئے فدا کرنے کو تیار ہیں۔ اس قربانی کا وعدہ کرنے والی بہت سی جماعتیں ہیں اور بہت سے جماعتوں کے افراد ہیں۔ پھر مردوں کے علاوہ عورتوں نے بھی اپنے آپ کو اس قربانی کے لئے پیش کیا ہے۔ اگر سب کو ملا لیا جائے تو ہزاروں کی تعداد ہو جاتی ہے۔ اور میں یقیناً دل میں خوشی محسوس کرتا ہوں کہ ہماری جماعت میں اللہ تعالیٰ نے قربانی کی ایسی روح پھونک دی ہے کہ وہ دین کے لئے ہر قسم کی تکلیف برداشت کرنے کے لئے تیار ہے اور ہر اس آواز ہر لبیک کہنے کو آمادہ جو خدا اور اس کے رسول یا اس کے نائبوں کی طرف سے بلند ہو۔ پس یہ نہایت خوشی کی بات ہے''۔ (روزنامہ الفضل 22 نومبر 1934ء)

اس بھرپور تیاری کے بعد جب گلستان احمدیت میں تحریک جدید کا بیج بویا گیا تو وہ پوری صحت کے ساتھ اُگا، اس کی خوبصورت کونپلوں نے روشن مستقبل کی نوید سنائی اور دیکھتے ہی دیکھتے اس شجرۂ طیبہ کے پھول خوشبوئے احمدیت کو زمین کے کناروں تک پھیلانے لگے اور اس کے پھلوں کی حلاوت ومٹھاس مختلف اقوام وملل محسوس کرنے لگیں۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ہمیں اس درخت کی ثمر آور شاخیں بنائے رکھے جس سے قومیں برکت پاتی چلی جائیں۔ آمین

☆..................☆..................☆

مکرم نصیر احمد قمر صاحب ایڈیشنل وکیل الاشاعت لندن

کیکویو (Kikuyu) زبان میں ترجمہ قرآن کریم کی اشاعت

کیکویو (Kikuyu) کینیا میں آباد Gikuyu لوگوں کی زبان ہے جو کینیا کی آبادی کا 22 فیصد ہیں۔ یعنی قریباً چھ ملین افراد یہ زبان بولتے ہیں۔

کیکویو زبان میں قرآن مجید کے ترجمہ کا کام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے عہد خلافت میں ہوا۔ یہ ترجمہ مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب کے سواحیلی ترجمہ قرآن کو پیش نظر رکھ کر کیا گیا تھا۔ مترجم کا نام معلوم نہیں ہو سکا۔ ایک لمبے عرصہ تک نظر ثانی کے لئے کسی موزوں آدمی کے نہ ملنے کی وجہ سے اس کی طباعت ممکن نہ ہو سکی۔

جماعت احمدیہ کی صد سالہ جوبلی کے منصوبہ کے تحت مختلف زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم کی اشاعت کے لئے خصوصی کوششیں کی گئیں۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ہدایت پر کینیا کے اُس وقت کے امیر ومشنری انچارج مکرم جمیل الرحمٰن رفیق صاحب کی مساعی سے نیروبی کے نواح میں ایک گاؤں کے ایک معلم محمد متوری سالم (Muhammad Muturi Salim) سے رابطہ ہوا جنہیں کیکویو زبان پر کافی عبور تھا۔ یہ پیدائشی طور پر عیسائی تھے مگر 1978ء میں ایمان لائے اور کسی حد تک دینی تعلیمات اور اصطلاحات سے واقفیت رکھتے تھے۔ ابتدا میں ان سے بعض مختصر رسالوں کا ترجمہ کروایا گیا۔ اور ترجمہ کی تسلی ہونے پر کیکویو ترجمہ قرآن کی نظر ثانی کا کام ان کے سپرد کیا گیا۔ ترجمہ کی نظر ثانی میں انہوں نے بڑی تندہی سے کام کیا۔

مکرم جمیل الرحمٰن رفیق صاحب نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خواہش کے مطابق جلسہ سالانہ یوکے 1987ء سے قبل ترجمہ کی نظر ثانی تو مکمل ہو گئی لیکن اس سے اگلا مرحلہ اس کی کیمرہ ریڈی کاپی تیار کرنے کا تھا۔ اس سلسلہ میں مشکل یہ پیش آئی کہ نیروبی کے قریباً تمام چھاپہ خانوں میں Kikuyu زبان کے characters چھاپنے کا کوئی انتظام موجود نہ تھا۔ اس صورتحال میں نیروبی کے نسبتاً ایک چھوٹے پریس کے مالک Mr. Lalit Sharma نے کیکویو زبان کے characters تیار کرنے اور کیمرہ ریڈی کاپی تیار کرنے کی سب سے کم قیمت میں حامی بھرلی۔ اس طرح مختلف مراحل سے گزرنے کے بعد کیکویو ترجمہ طباعت کے لئے تیار ہوا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے 1988ء میں جماعت کے زیر اہتمام Unwin Brothers LTD, The Gresham Press Old Woking, Surrey -UK سے شائع ہوا۔ کیکویو زبان میں مکمل قرآن مجید کا یہ پہلا ترجمہ ہے جس کی اشاعت کی توفیق خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کو عطا ہوئی۔

1988ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع مشرقی افریقہ کے ممالک کے دورہ کے دوران کینیا تشریف لائے تو اس موقع پر ایک استقبالیہ تقریب میں کیکویو ترجمہ قرآن کریم کی تقریب رونمائی بھی ہوئی۔ حضور انور نے اس ترجمہ کی تکمیل پر بہت خوشنودی کا اظہار فرمایا اور مکرم محمد متوری سالم صاحب اور Mr. Lalit Sharma کو اس خدمت میں حصہ لینے پر مبارکباد دی۔ اس محفل میں دیگر مہمانان کے علاوہ آنریبل Jermiah Nyagah بھی موجود تھے جو اُس وقت Minister for Environment and Natural Resources کے عہدہ پر فائز تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے انہیں بھی کیکویو ترجمہ قرآن کا نسخہ تحفہ کے طور پر دیا۔ موصوف دوران تقریب کیکویو ترجمہ قرآن کی ورق گردانی کرتے رہے اور جب انہیں گفتگو کا موقع ملا تو انہوں نے برملا اس بات کا اظہار کیا کہ قرآن کریم کا یہ کیکویو ترجمہ بائبل کے کیکویو ترجمہ سے بہت اعلیٰ ہے اور اس ترجمہ کی خدمت پر جماعت احمدیہ کو بہت مبارک باد دی۔ کینیا ٹائمز منگل 4؍اپریل 1989ء میں اس موقع کی تصویر بھی شائع ہوئی۔

فتح مکہ سے غزوہ طائف تک
درمیانی عرصہ کے غزوات وسرایا

مکرم بریگیڈیئر (ر) دبیر احمد پیر صاحب

مکّہ کو مسلمانوں نے بغیر لڑائی کے فتح کر لیا تھا۔ فتح مکّہ کے موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی psychological approach اختیار کی تا کہ بغیر خون بہائے مکّہ فتح ہو جائے اور قریش کی ہمت بھی جواب دے جائے۔ اس فتح اور اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مکّہ والوں سے سلوک کا ان پر ایسا اثر ہوا کہ وہ جوق در جوق اسلام میں داخل ہوئے اور اسلام سے دشمنی کو بھول گئے۔ چونکہ اس مہم میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش کے خلاف ایسا اچانک پن حاصل کیا تھا کہ وہ اپنی مدد کے لئے اپنے کسی بھی حلیف کو نہ بلا سکے تھے اور وہ تمام قبائل جو مکّہ کے گرد و نواح میں آباد تھے اب مسلمانوں سے ایک بڑی جنگ کرنے کی تیاریوں میں مصروف ہو گئے تھے۔ فتح مکّہ کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پورے علاقے سے بتوں کو قلع قمع کرنے کی مہم کا آغاز بھی فرمایا۔ ان بتوں سے خانہ کعبہ کی تطہیر کے بعد آپ ﷺ نے حرم اور اس کے قرب و جوار کو بھی بتوں سے پاک کرنے کے لئے فوری مہمات بھجوائیں۔

بعث سعد بن زید الأشہلیؓ

بطرف مناۃ (رمضان 8 ہجری-جنوری 629ء)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد بن زید الأشہلیؓ کو بیس سواروں کی کمان دے کر 24 رمضان 8 ہجری (15 جنوری 629ء) کو مناۃ بت کی مسماری کے لئے مشلل بھجوایا۔

یہ مدینہ کے قبائل اوس اور خزرج کے علاوہ قبائل غسّان کا بھی بت تھا۔ مشلل ایک پہاڑ ہے جو مدینہ اور مکّہ کے درمیان قدید کے قریب ساحل سمندر پر واقع ہے۔

حضرت سعد بن زیدؓ اپنے دستے کے ساتھ جب وہاں پہنچے تو مناۃ کے مجاور نے اور وہاں کے لوگوں نے کوئی resistance نہیں کی۔ جب وہ بت کی طرف بڑھے تو وہاں سے ایک ڈائن نما برہنہ عورت شور مچاتی ہوئی نکلی۔ اسے دیکھ کر حضرت سعد نے پہلے آگے بڑھ کر اس عورت کو قتل کیا اور پھر بت کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔ اس کام سے فارغ ہو کر آپؓ اپنے دستے کے ساتھ واپس مکّہ روانہ ہو گئے اور وہاں پہنچ کر اس مہم کی کامیابی کی اطلاع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کی۔

بعث خالد بن ولیدؓ

بطرف عُزّٰی (رمضان 8 ہجری-جنوری 630ء)

مکّہ کا ایک بڑا بت عزّٰی وہاں سے قریب ہی شمال مشرق میں نخلہ کے مقام پر تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خالد بن ولیدؓ کو تیس گھڑ سواروں کی کمان دے کر 25 رمضان (16 جنوری) کو اس بت کے انہدام کے لئے روانہ فرمایا۔

نخلہ پہنچ کر حضرت خالدؓ نے اس گھر کو مسمار کیا جس میں عزّٰی بت تھا۔ اس کے بعد آپؓ واپس مدینہ روانہ ہو گئے اور وہاں پہنچ کر سارے معاملے کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو رپورٹ پیش کی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ معلومات لے کر انہیں واپس بھجوایا اور کہا کہ تم نے عزّٰی کو ختم نہیں کیا اس کا قلع قمع کر کے آؤ۔

حضرت خالدؓ فوراً واپس گئے اور بت کی طرف بڑھے تو یہاں سے بھی مناۃ بت سے نکلنے والی برہنہ عورت کی طرح کی ایک عورت نکلی جسے انہوں نے آگے بڑھ کر قتل کر دیا۔ یہاں سے فارغ ہو کر آپؓ واپس مکّہ پہنچ گئے۔

بعث عمرو بن العاصؓ

بطرف سواع (رمضان 8 ہجری-جنوری 629ء)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرو بن العاصؓ کو چند ساتھی (تعداد مذکور نہیں ہے) دے کر سواع بت کے انہدام کے لئے بھجوایا۔ سواع مدینہ سے مغربی جانب ساحل سمندر پر ینبع میں بنو ہذیل کا بت تھا۔

جب آپؓ ینبع پہنچے تو بت کے مجاور نے کہا کہ آپ اس کام پر کسی صورت قادر نہیں ہوں گے اور اس سے روک دیئے جائیں گے۔ اس پر آپؓ نے آگے بڑھ کر اس بت کو توڑ دیا اور اس کی کوٹھڑی بھی مسمار کروا دی۔ یہ دیکھ کر مجاور اسلام لے آیا۔

سریہ خالد بن ولیدؓ

بطرف بنو جزیمہ (شوال 8 ہجری-جنوری 629ء)

فتح مکّہ کے بعد مکّہ میں قیام کے دوران آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خالد بن ولیدؓ کو 350 افراد کی فوج کی کمان میں یلملم بھجوایا جہاں پر بنو کنانہ کی شاخ بنو جزیمہ آباد تھے تا کہ وہ اسلام کی اطاعت میں آ جائیں۔ اس لشکر میں مہاجرین، انصار اور بنو سلیم کے افراد بھی شامل تھے۔

اسلامی لشکر جب یلملم پہنچا تو انہوں نے بنو جزیمہ کو اسلام کی اطاعت میں آنے کی دعوت دی جسے انہوں نے قبول کر لیا لیکن مطیع ہونے کے بجائے اپنے آپ کو صابی کہا۔ حضرت خالد بن ولیدؓ نے سمجھا کہ انہوں نے اطاعت قبول کرنے سے انکار کیا ہے لہٰذا ان سے جنگ شروع کر دی جس کے نتیجہ میں بنو جزیمہ کے بہت سے لوگ مارے گئے اور بہت سے لوگ قیدی بنا لئے گئے۔

ایک دن حضرت خالدؓ نے اپنے لوگوں کو حکم دیا کہ سب لوگ اپنے اپنے قیدیوں کو قتل کر دیں۔ اس حکم پر اسلامی فوج میں بنو سلیم کے افراد نے تو اپنے قیدیوں کو قتل کر دیا لیکن مہاجرین اور انصار نے اس حکم کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنّت اور تعلیم کے خلاف دیکھ کر ایسا کرنے سے انکار کر دیا۔

مکّہ پہنچ کر جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ واقعہ بیان ہوا تو آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ اٹھائے اور دو مرتبہ خدا تعالیٰ کے حضور التجا کی: ”اے اللہ! جو کچھ خالد نے کیا مَیں اس سے براءت چاہتا ہوں“۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ کو بنو جزیمہ کی طرف روانہ فرمایا اور ان کے مقتولین کا خون بہا اور ان کے اموال کے نقصان کا اس طرح پورا معاوضہ ادا فرمایا کہ مرنے والے کتّوں کی بھی قیمت دی۔

اس واقعہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ مہم پُر امن تھی اور محض دعوت اسلام کے لئے تھی۔

غزوہ حنین

(شوال 8 ہجری-جنوری 630ء)

فتح مکّہ اتنی اچانک ہوئی کہ مکّہ کے قریش اپنی مدد کے لئے اردگرد کے قبائل کو بھی نہ بلا سکے اور نہ ہی ان قبائل کو اس کا علم ہو سکا۔ مسلمانوں کے مکّہ پر قبضہ کا بھی ان قبائل کے اندر شدید ردعمل پیدا ہوا۔ ان قبائل میں خصوصاً طائف کے بنو ہوازن اور ان کی شاخ بنو ثقیف مضبوط، جنگجو اور کہنہ مشق تیر انداز تھے۔ وہ پورے عرب میں اپنی تیر اندازی کے سبب مشہور تھے۔

ان قبائل نے اپنی فوجیں جمع کرنی شروع کیں

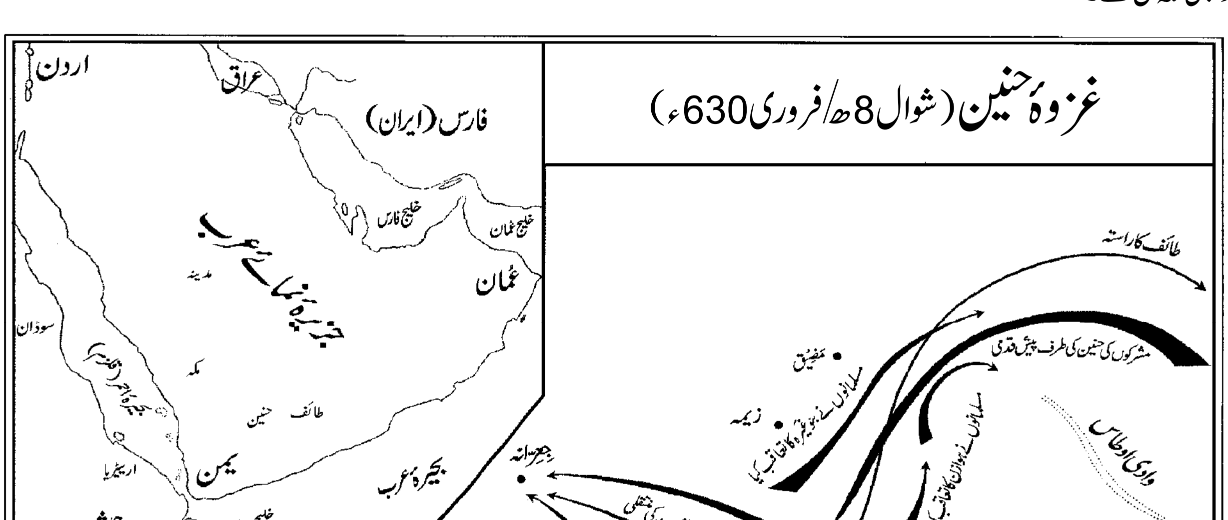

اور مسلمانوں سے جنگ کی تیاریاں شروع کر دیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مسلمانوں نے اب تک ان لوگوں سے جنگ کی ہے جو جنگ کرنا ہی نہیں جانتے تھے۔ ان تمام قبائل نے آپس میں مشورہ کر کے مالک بن عوف نصری کو اپنا مشترکہ سردار چن کر اپنے اردگرد کے قبائل کو بھی دعوت شمولیت دی۔ مالک بن عوف ایک بہادر اور عسکری معاملات میں مہارت کا حامل تیس سالہ نوجوان تھا۔ اس دعوت کے نتیجے میں ہوازن کے قبائل بنوسعد، بنوبکر، جشم، نصر اور کچھ بنوہلال میں سے بھی ان کے ساتھ اس مہم میں شامل ہو گئے لیکن بنوکلاب اور بنوکعب ان کے ساتھ شریک نہ ہوئے۔

اس مشترکہ فوج نے جب مکّہ پر حملے کے لئے کوچ کیا تو وہ اپنے بیوی بچے اور مال مویشی بھی ساتھ لے چلے تاکہ کسی کو جنگ کے دوران بھاگنے کا خیال نہ آئے۔

میدان جنگ

اوطاس کی وادی جنگی حکمت عملی کے نقطۂ نظر سے نہایت موزوں اور عمدہ تھی۔ اس کی زمین گھوڑوں کے دوڑنے کے لئے بھی بہترین تھی۔ وہاں پر جانوروں کے لئے چارہ بھی تھا اور سب کے لئے پانی بھی، جنگ کے لئے میدان بھی تھا اور چھپنے کے لئے پناہ گاہیں بھی۔ یہ جگہ حنین کے قریب بنوہوازن کے علاقہ میں مکّہ اور طائف کے درمیان ایک وادی تھی اور وادی حنین اس سے ملحق ذوالمجاز کے پہلو میں اور عرفات سے ورے دس پندرہ میل کے فاصلے پر تھی۔

دشمن کی فوجی deployment مالک بن عوف نے اپنی فوج کو میدان جنگ (اوطاس) میں ڈیرے ڈال کر اپنے کہنہ مشق تیراندازوں کو پناہ گاہوں میں بڑی مہارت کے ساتھ متعین کیا۔ میدان جنگ میں یہ جگہ ایسی تھی کہ یہاں ایک محدود جگہ پر ہی لڑائی ہو سکتی تھی اور حملہ آور ایک ہی راستہ سے گزر کر آ سکتے تھے اور اسی وجہ سے تیراندازوں کا بڑی آسانی سے نشانہ بن سکتے تھے۔

اسلامی لشکر کی تیاری اور میدان جنگ تک حرکت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بنوہوازن سے مقابلہ کے لئے مکّہ سے روانگی سے قبل اسلامی لشکر کا جائزہ لیا اور اسے سامان حرب کے لحاظ سے کمی کا شکار پایا۔ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکّہ کے مالدار رئیس صفوان بن امیہ سے 100 زرہیں، خود اور ڈھالیں بطور قرض لیں۔ اپنے چچازاد بھائی نوفل بن حارث سے تین ہزار نیزہ مستعار لیا اور عبداللہ بن ابی ربیعہ (ابوجہل کے سوتیلے بھائی) سے تیس/ چالیس ہزار درہم قرض لئے۔

مکّہ سے نکلنے سے پہلے آنحضرت ﷺ نے عتاب بن اسید ابن ابی العیص کو مکّہ میں عامل مقرر فرمایا۔

اسلامی لشکر کی تعداد اب 12000 ہو گئی تھی جس میں 2000 مکّہ کے نومسلم اور 80 مشرکین مکّہ بھی شامل تھے۔ پہلے کبھی بھی اسلامی لشکر اتنی بڑی تعداد کو نہیں پہنچا تھا۔ اسی وجہ سے کئی لوگوں نے ایسے الفاظ کہے جن سے فخر، عجب اور نخوت ظاہر ہوتا تھا اور ان میں اس بات کا بھی اظہار تھا کہ پہلے تو اسلامی لشکر کو کم تعداد کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی مدد کی ضرورت ہوتی تھی لیکن اب ہماری تعداد ہی اتنی زیادہ ہے کہ اس مدد کے بغیر ہی ہم جیت جائیں گے۔ (اللہ تعالیٰ کو تکبر ویسے ہی پسند نہیں ہے اس لئے میدان جنگ میں اس کے نتائج سے اسلامی لشکر بری نہ ہو سکا)

28 رمضان 8 ہجری (19 جنوری) کو اسلامی لشکر نے جنگ کے لئے کُوچ کیا۔ راستے میں انہوں نے عیدالفطر منائی اور 2 شوال کو میدان جنگ پہنچے۔

انٹیلیجنس

مالک بن عوف نے تین آدمی اسلامی لشکر کے حالات معلوم کرنے کے لئے بھجوائے۔ اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دشمن کے لشکر کے حالات معلوم کرنے کے لئے حضرت عبداللہ بن ابی حدرد اسلمیؓ کو بھجوایا۔

جنگ کی کارروائی:

قبائل ہوازن نے مسلمانوں پر حملہ کے لئے کمین گاہیں بنا رکھی تھیں اور درمیان میں ایک تنگ راستہ مسلمانوں کے داخلہ کے لئے چھوڑ دیا گیا تھا۔

دشمن کے تیرانداز کمین گاہوں میں تاک میں بیٹھے تھے اور باقی فوج مسلمانوں سے لڑائی کے لئے صف آرا تھی۔ مسلمانوں نے سمجھا کہ شاید دشمن کا سارا لشکر یہی ہے جو انہیں نظر آ رہا تھا لہٰذا انہوں نے سیدھا ان کی جانب رخ کیا۔

جب کمین گاہوں میں چھپے ہوئے دشمن کے تیراندازوں نے دیکھا کہ وہ مسلمانوں پر بھرپور حملہ کر سکتے ہیں تو انہوں نے یکدم مسلمانوں پر تیروں کی بوچھاڑ کر دی اور ساتھ ہی سامنے والی فوج نے بھی ان کے ساتھ یکجان ہو کر بھرپور حملہ کر دیا۔ اس ناگہانی حملے سے اسلامی لشکر میں بوکھلاہٹ کے سبب بھگدڑ مچ گئی اور سارا لشکر پیچھے کی طرف بھاگا۔

اس موقع پر بھگدڑ کے باوجود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فوجی لباس میں ملبوس سفید خچر پر سوار ڈھال تھامے ہوئے اپنے چند جاں نثار صحابہ کے ہمراہ اپنی جگہ پر مضبوطی سے قائم تھے اور تیزی سے بدلتے ہوئے جنگی حالات کا جائزہ لے رہے تھے۔ اچانک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا اور اپنے چند ساتھیوں کے ہمراہ دشمن کی جانب بڑھنا شروع کر دیا۔ اس کے ساتھ ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پُرجلال آواز میں فرمایا:

انا النبی لا کَذِب

انا بن عبد المطلب

(میں ایک نبی ہوں، میں جھوٹا نہیں ہوں اور عبدالمطلب کا بیٹا ہوں) اس اعلان کے ساتھ ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباسؓ کو بلایا (ان کی آواز بہت بلند تھی) اور ان سے کہا کہ مسلمانوں کو آواز دے کر واپس بلائیں اور دوبارہ اکٹھا کریں۔ حضرت عباسؓ کی آواز سنتے ہی مسلمان بڑے جوش سے واپس پلٹے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گرد جمع ہو گئے۔ آپ ﷺ اپنی سواری سے اترے اور زمین سے مٹھی میں کنکریاں بھر کر دشمن کی طرف پھینکیں اور ساتھ ہی کہا کہ زوردار حملہ کرو اور دشمن پر خوب وار کرو۔ اس آواز کو سنتے ہی مسلمانوں نے دشمن پر ایسا حملہ کیا کہ وہ شکست کھا کر پسپا ہو گیا۔

لڑائی میں چند عورتیں اور بچے بھی مارے گئے۔ اس کے علاوہ بنو ہوازن کے جنگجو کثرت سے مارے گئے۔ بنوثقیف کے ہی 70 آدمی مارے گئے۔ دشمن کے چھ ہزار جنگی قیدی، 24000 اونٹ، 40000 سے زائد بکریاں اور 4000 اوقیہ چاندی مسلمانوں کے قبضہ میں آئیں۔

....

سریہ ابوعامر اشعریؓ

بطرف اوطاس (شوال 8 ہجری - جنوری 630ء)

غزوہ حنین میں بنوہوازن کی فوج کے ایک حصہ نے شکست کھا کر اوطاس کا رخ کیا جس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوعامر اشعریؓ (حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ کے چچا) کو ان کے تعاقب اور سرکوبی کے لئے چند افراد کی کمان دے کر بھیجا۔ اس دستے میں ان کے ہمراہ حضرت سلمہ بن الاکوعؓ اور حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ بھی تھے۔

اس دستے نے دشمن کو اوطاس میں جا لیا لیکن وہ جمع ہو کر پھر لڑائی پر آمادہ ہو گیا۔ چنانچہ باقاعدہ لڑائی شروع ہو گئی۔ دشمن کا بوڑھا نابینا سردار درید بن الصمہ ہمت کر کے مقابلے پر اترا لیکن حضرت ربیعہ بن رفیعؓ کے ہاتھوں مارا گیا۔

حضرت ابوعامرؓ نے باری باری نو آدمیوں کو اسلام کی اطاعت کی دعوت دی لیکن انہوں نے اس دعوت کو قبول کرنے سے انکار کر دیا اور لڑائی پر آمادہ ہو گئے جس پر حضرت ابوعامرؓ نے مقابلہ میں انہیں قتل کر دیا۔

اس لڑائی کے بعد انہوں نے دسویں آدمی کو جب اسلام کی دعوت دی تو اس نے نہ صرف مقابلے سے ہاتھ کھینچ لیا بلکہ مسلمان بھی ہو گیا۔

حضرت ابوعامرؓ پر درید بن الصمہ کے بیٹے سلمہ نے تیر چلایا جو آپؓ کے گھٹنے میں لگا۔ آپؓ گر گئے اور سلمہ نے آپؓ کے ہاتھ سے جھنڈا لے لیا۔ حضرت ابوموسیٰؓ نے جب یہ دیکھا تو انہوں نے آگے بڑھ کر سلمہ کو تہ تیغ کیا اور اسلامی جھنڈا تھام لیا۔

دشمن کے اس لشکر کا کچھ حصہ یہاں بھی مارا گیا اور باقی شکست کھا کر بھاگ گیا۔ حضرت ابوعامرؓ نے زخمی ہونے کے سبب اپنے بعد حضرت ابوموسیٰؓ کو اس دستے کا نگران بنا دیا۔ آپؓ کے گھٹنے سے کثرت سے خون بہہ چکا تھا جس کی وجہ سے آپؓ جانبر نہ ہو سکے اور وہیں شہید ہو گئے۔

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ نے واپس آ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں فتح کی نوید سنائی اور حضرت ابوعامر اشعری صلی اللہ علیہ وسلم کی شہادت کی خبر دی۔

....

سریہ طفیل بن عمرو الدوسیؓ

بطرف ذوالکفین (شوال 8 ہجری - جنوری 630ء)

ذوالکفین ایک لکڑی کا بت تھا جو کہ قبیلہ دوس میں نصب تھا۔ یہ بت ان کے ایک حاکم عمر بن حممہ کا تھا جو 300 سال قبل گزرا تھا۔

جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے طائف کے غزوہ کا ارادہ فرمایا تو حضرت طفیل بن عمروؓ کو اس بت کے انہدام کے لئے بھجوایا اور تلقین فرمائی کہ اس کام میں اپنی قوم سے بھی مدد حاصل کر لیں اور اپنے کام کو مکمل کر کے طائف میں اسلامی لشکر سے آملیں۔

حضرت طفیل بن عمروؓ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کی تعمیل میں فوراً روانہ ہو گئے۔ قبیلہ دوس کے علاقے میں پہنچ کر آپؓ نے ذوالکفین کو توڑا اور اسے نذر آتش کر دیا۔ اس کارروائی کے بعد آپؓ نے دوس قبیلے کے چار سو افراد کو اپنے ساتھ طائف چلنے پر آمادہ کیا اور چار روز کے سفر کے بعد اسلامی لشکر سے آملے۔ یہ لوگ اپنے ساتھ دبابہ یعنی قلعہ شکن مشین جس کے اندر داخل ہو کر آدمی قلعہ کی دیواروں تک پہنچ کر ان کو توڑتے ہیں اور منجنیق یعنی بڑے بڑے پتھر پھینکنے والی مشین بھی اپنے ساتھ لائے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آمد پر خوشی کا اظہار فرمایا اور یہ قبیلہ غزوہ طائف میں حضرت نعمان بن الرازیہؓ کی قیادت میں شامل ہوا۔

تجزیہ:

1۔ اس عرصہ میں ایک غزوہ، دو سرایا اور بتوں

کوتوڑنے والی چار مہمات بھجوائی گئیں۔

2۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکّہ کے بعد مکّہ کے اردگرد کے علاقوں میں خصوصیت کے ساتھ اور دوردراز کے علاقوں میں عمومی طور پر مہمات بھجوائیں تاکہ عرب کے پرانے اور مشہور بتوں کوتوڑ دیا جائے۔

3۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوٹے پیمانے پر مکّہ کے اردگرد کے علاقے میں مقامی قبائل کو اسلام کی اطاعت میں لانے کے لئے مہمات بھجوائیں۔

4۔اس عرصہ میں ایک غزوہ ہوا جس میں باوجود مسلمانوں کی بڑی تعداد کے انہیں دشمن کے ہاتھوں شکست ہونے لگی تھی۔ جب جنگ شروع ہوئی اور اسلامی فوج اور دشمن میں contact establish ہوا تو اسی وقت اطراف سے تیراندازوں نے بے تحاشا تیر برسانے شروع کر دیئے۔جس کی وجہ سے اسلامی فوج میں بھگدڑ مچ گئی اور گنتی کے چند صحابہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گرد رہ گئے۔اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غیر معمولی بہادری اور شجاعت کا مظاہرہ کیا اور دشمن کی طرف بڑھنا شروع کر دیا اور اونچی آواز میں کہا کہ میں خدا کا نبی ہوں اور جھوٹا نہیں ہوں اور عبدالمطلب کا پوتا ہوں۔ساتھ ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباسؓ کوجن کی آواز بہت بلند تھی کہا کہ مسلمانوں کوآواز دے کر بلائیں۔اس طرح مسلمان دوبارہ اکٹھے ہوئے اور دشمن کو شکست ہوئی۔

5۔فتح مکّہ کے بعد انفرادی طور پر بھی اور قبیلوں کی صورت میں بھی بڑی تعداد میں لوگوں نے اسلام میں شمولیت کی۔

6۔عرب کے کئی قبیلے ابھی بھی اسلام نہیں لائے بلکہ مسلمانوں کے اطاعت گزار بن گئے۔

نتائج:

فتح مکّہ اوراس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سلوک کا مشرکین پر ایسا اثر ہوا کہ وہ نہ صرف شرمندہ ہوئے بلکہ جوق در جوق اسلام میں داخل ہوئے۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مکّہ میں اپنی پوزیشن مضبوط کی اوراس کے بعد اردگرد کے علاقے میں اپنے نمائندے بھجوائے تاکہ وہ بھی اسلام قبول کرلیں۔لیکن طائف اوراس کے اردگرد کے قبائل نے نہ صرف مسلمانوں کی مخالفت کی بلکہ ساتھ ہی مسلمانوں سے لڑنے کی تیاریاں شروع کردیں اور آپس میں دفاعی معاہدے بھی کر لئے۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر سمجھا کہ مدینہ واپس جانے سے پہلے ان قبائل سے معاملات کر لئے جائیں تاکہ پیچھے مکّہ کے مسلمانوں کے لئے مسائل پیدا نہ ہوں۔اس پس منظر میں مسلمانوں نے طائف کی سمت ایڈوانس شروع کیا۔

رپورٹ:مکرم انیس احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ

جاپان کے الیکٹرونک، پرنٹ اور سوشل میڈیا کے ذریعہ دین حق کے پیغام کی تشہیر

19 جنوری 2015ء کوایک کالعدم تنظیم نے دو جاپانی شہریوں کو یرغمال بنا کرتاوان کی رقم نہ ملنے پرقتل کرنے کی دھمکی کے ساتھ ایک ویڈیو پیغام جاری کیا۔اس ویڈیو پیغام کی اشاعت سے جاپان بھر میں غم وغصہ کی لہر دوڑ گئی اور شدت پسند تنظیموں کی حرکات کے نتیجہ میں دین حق اور دین حق کی تعلیمات موضوع بحث بن گئیں۔

دہشتگردی کا دین حق سے کوئی واسطہ نہیں

جماعت احمدیہ جاپان نے 20 جنوری 2015ء کوایک پریس ریلیز کے ذریعہ اس واقعہ کی پرزور مذمت کرتے ہوئے اور اپنے جاپانی بھائیوں سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے یرغمالیوں کی جلد رہائی کے لئے دعائیہ اپیل جاری کی۔ نیز یہ بات واضح کی گئی کہ دہشتگردی اور شدت پسندی کا دین کی حقیقی تعلیم سے کوئی تعلق نہیں۔دین حق کی خوبصورت تعلیم امن وآشتی کے پیغام پر مشتمل ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کے مؤقف کواخبارات، ٹی وی اور سوشل میڈیا پر بڑے پیمانہ پرنشر کیا گیا اور جاپانیوں نے اپنے تاثرات کے ذریعہ جماعت احمدیہ کے نقطہ نظر کوز بردست خراج تحسین پیش کیا۔ 22 جنوری سے 10 فروری تک 26 ٹی وی پروگراموں کے ذریعہ کروڑہا افراد تک احمدیت کا پیغام پہنچا۔ٹی وی چینلز پر درج ذیل مفہوم کے مطابق پُرامن دینی تعلیم کا بار بار پرچار ہوا اور جماعت احمدیہ جاپان کو دین حق اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دفاع کے لئے اللہ تعالیٰ نے نمایاں خدمت کی توفیق عطا فرمائی۔ دو ہفتہ سے زائد عرصہ تک متعدد ٹی وی چینلز پر ہمارے بیانات بار بار نشر کئے گئے۔

نداء، نماز جمعہ اور خطبہ جمعہ کے مناظر

30 جنوری 2015ء کونماز جمعہ کے مناظر اور خطبہ جمعہ کے بعض حصے 5 ٹی وی چینلز نے نشر کئے۔اسی طرح بار بار نداء کے الفاظ اور خطبہ جمعہ کے بعض حصے متعدد ٹی وی چینلز اور بڑی اخبارات کے ذریعہ جاپان کے کونے کونے میں احمدیت کا پیغام پہنچاتے رہے۔

پریس کانفرنس

مورخہ 23 جنوری 2015ء کوناگویا سٹی ہال میں ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا۔ اس پریس کانفرنس میں 10 ٹی وی اور 12 اخباری اداروں و نیوز ایجنسیوں نے شرکت کی۔اس دن شام اور رات کے خبرناموں میں تمام میڈیا اداروں نے پریس کانفرنس نشر کی اور مشہور جاپانی ٹی وی چینلز کے ذریعہ آیات قرآنی، احادیث اور جماعت احمدیہ کا مؤقف بڑی خوبصورتی سے نشر کیا گیا۔

انٹرنیٹ کے ذریعہ Yahoo، Google، Rakuten اور دیگر تمام بڑی ویب سائٹس نے جماعت احمدیہ کی طرف سے پیش کردہ مؤقف نمایاں طور پر پیش کیا کہ دہشتگردی کی کارروائیوں کا دین کی حقیقی تعلیم سے کچھ تعلق نہیں۔

وقف نو کلاس اور جلسہ سیرۃ النبیؐ کی میڈیا کوریج

یکم فروری کو وقف نو کلاس 4 ٹی وی چینلز پر نشر ہوئی۔اس کلاس کے ذریعہ دین حق اور قرآن کریم امن وآشتی کا منبع ہیں' کا پیغام بڑی خوبصورتی سے نشر کیا گیا۔

جماعت احمدیہ ناگویا کے جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مناظر کے ساتھ ایک خبر 2 ٹی وی اور تین اخبارات میں شائع ہوئی۔

ٹوئٹر کے ذریعہ احمدیت کے مؤقف کی تشہیر

جماعت احمدیہ جاپان کے ٹوئٹر اکاؤنٹ کے ذریعہ آیات قرآنی، احادیث، حضرت مسیح موعود اور خلفائے کرام کے ارشادات کی اشاعت کے ذریعہ خوبصورت دینی تعلیم اور پاکیزہ اُسوہ رسول اُجاگر کیا گیا۔ ہمارے ٹوئٹر اکاؤنٹس کی ایک ایک پوسٹ تین تین ہزار دفعہ retweet ہوئی اور ایک ماہ کے اندر صرف ٹوئٹر کے ذریعہ پانچ لاکھ لوگوں تک پیغام پہنچا۔ٹوئٹر کے ذریعہ موصول ہونے والے بعض تبصرے درج ذیل ہیں۔

☆''ہمیں یہ سمجھ آئی ہے کہ دین حق امن وآشتی کا مذہب ہے۔اگر جاپانیوں کی طرف سے دین حق پرتنقید کی گئی ہے تو ہم دل کی گہرائیوں سے معذرت خواہ ہیں۔آپ لوگ یہ کوششیں جاری رکھیں۔ خدا آپ کوکامیاب کرے۔'' (Feb2)

☆''ماس میڈیا پر آج کل IS کی باتیں ہورہی ہیں۔ جماعت احمدیہ کی طرف سے پیش کئے جانے والے دین حق کی وسیع پیمانہ پر اشاعت ہونی چاہیئے''۔ (Feb17)

☆''جاپان کے لئے دعائیں کرنے کا بہت شکریہ۔ایک بدھسٹ کے طور پر خاکسار بھی آپ کے لئے امن وسلامتی کا طالب اور دعا گو ہے''۔ (Feb12)

☆''آپ سب کا بے حد شکریہ۔ جاپانیوں کی اکثریت آپ کے مؤقف کی تائید کرنے والی اور امن کی خواہاں ہے''۔ (Feb10)

☆دین حق حب الوطنی کی تعلیم دیتا ہے۔اس موضوع پر ایک جاپانی دوست نے تبصرہ کیا کہ''دین حق میں ایسی عظیم الشان تعلیم موجود ہے۔ بہت بہت شکریہ۔یہ جذبات قدر کے لائق ہیں'' (Feb10)

☆''بے حد شکریہ۔ دل کی گہرائیوں سے ہم احسان مند ہیں۔اگر میڈیا کی طرف سے دین حق کے بارہ میں غلط فہمی پیدا کی گئی ہے تو بطور جاپانی ہم معذرت خواہ ہیں اور آپ لوگوں کے ساتھ ہیں''۔ (Feb10)

ویب سائٹ کے ذریعہ اشاعت دین

جماعت احمدیہ جاپان کی آفیشل ویب سائٹ کے ذریعہ جنوری اور فروری میں روزانہ ہزاروں افراد نے وزٹ کیا اور درجنوں لوگوں نے بذریعہ ای میل اور ٹیلیفون احمدیت کے بارہ میں معلومات حاصل کیں۔ بہت سارے لوگوں نے قرآن کریم اور دینی لٹریچر حاصل کیا اور بعض نے بیت الاحد وزٹ کر کے جماعت احمدیہ کے مؤقف کوخراج تحسین پیش کیا۔

مورخہ 22 جنوری 2015ء کو NHK پر خبر نشر ہونے کے بعد درجنوں جاپانی افراد نے بذریعہ ٹیلیفون جماعت احمدیہ کے مؤقف کوز بردست خراج تحسین پیش کیا۔ Mr.Taguchi جو جماعت احمدیہ کے ایک پرانے دوست ہیں نے اپنے تاثرات میں کہا کہ''ہم جماعت احمدیہ کے احسانوں کا کس طرح شکریہ ادا کریں۔کوبے کا زلزلہ ہو یا تسونامی کی تباہی یا موجودہ crisis جماعت احمدیہ ان تمام مشکلات میں جاپانیوں کے شانہ بشانہ نظر آتی ہے''۔

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل واحسان سے چند ہفتوں میں جاپان کے کونے کونے میں احمدیت کا پیغام پہنچا اور ٹی وی و اخبارات کے ذریعہ لاکھوں لوگ جماعت احمدیہ کے ذریعہ دین حق کی پرامن تعلیم سے متعارف ہوئے۔

قارئین سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ سعید فطرت لوگوں کواحمدیت کے حصار عافیت میں آنے کی توفیق بخشے اور ہماری ناچیز کوششوں کوشیریں ثمرات عطا فرمائے۔آمین

(الفضل انٹرنیشنل 10 اپریل 2015ء)

☆..................☆..................☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 119268 میں Abdul Hazfeez

ولد Adegbite قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ijebuogun ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15راگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 60ہزار Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Hazfeez گواہ شد نمبر1 Abdul Fattah S/O Olaniyi گواہ شد نمبر2 Lateefah S/O Odeseye

مسل نمبر 119269 میں Ibraheem

ولد Ghazal قوم ...... پیشہ مبلغ مشنری عمر 24 سال بیعت 1996ء ساکن Ijebuode ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 نومبر 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 19ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibraheem گواہ شد نمبر1 Sodeeq S/O Muhammed۔ گواہ شد نمبر2 Ridwanallah S/O Orisadare۔

مسل نمبر 119270 میں Bushrat

زوجہ Abdul Waheed Adebayo قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4راگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر ایک ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 12ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Bushrat گواہ شد نمبر1۔ Abdul Hafeez S/O Adeagbo گواہ شد نمبر2 Luqman S/O Al Ghazali۔

مسل نمبر 119271 میں Toyyib Adekunle

ولد Shokunbi قوم ...... پیشہ کسان عمر 67 سال بیعت 1970ء ساکن Sabo ضلع وملک Ilaro, Nigeris بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Toyyib Adekunle گواہ شد نمبر1 Ibrahim S/O Adejimi گواہ شد نمبر2 Yusuf S/O A. Awwal۔

مسل نمبر 119272 میں Ibraheem

ولد Mensah قوم ...... پیشہ ڈاکٹر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Igbo Ora ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ایک لاکھ Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibraheem گواہ شد نمبر1۔ Tahir S/O Meyemi گواہ شد نمبر2۔ Yusuf S/O A. Awwal

مسل نمبر 119273 میں Bintu

زوجہ Adedji قوم ...... پیشہ تجارت عمر 80 سال بیعت 2000ء ساکن Tapa ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر ایک ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 4ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Bintu گواہ شد نمبر1۔ Nuruddin S/O Yekola گواہ شد نمبر2 Abdul Hakeem S/O Aryo

مسل نمبر 119274 میں Ibrahim Oluwole

ولد Taiwo قوم ...... پیشہ تجارت عمر 32 سال بیعت 1980ء ساکن Ifo ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 جون 2012ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahim Oluwole گواہ شد نمبر1 Hassan S/O Yunus۔ گواہ شد نمبر2 Ibrahim S/O Idowu

مسل نمبر 119275 میں Salih Adisa

ولد Pelenjo قوم ...... پیشہ نرسنگ عمر 64 سال بیعت 1975ء ساکن Ede ضلع وملک Ogun State, Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1لاکھ 75ہزار Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Salih Adisa گواہ شد نمبر1۔ Usman S/O Shafi گواہ شد نمبر2۔ Dauda S/O Raheem

مسل نمبر 119276 میں Abbas

ولد Pelenjo قوم ...... پیشہ تدریس عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ede ضلع Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 12ہزار Naira روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abbas گواہ شد نمبر1 Lukuman S/O Buari۔ گواہ شد نمبر2 Habeeblahi S/O Lawal

مسل نمبر 119277 میں Abdurahman

ولد Sabit قوم ...... پیشہ فنکار عمر 30 سال بیعت 1999ء ساکن Iwo ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 40ہزار Naira ماہوار بصورت Proffit مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdurahma گواہ شد نمبر1۔ Tajudeen S/O Ishola گواہ شد نمبر2۔ Isiaka S/O Oyeniran

مسل نمبر 119278 میں Abdul Wasiu Gbulahan

ولد Tejuoso قوم ...... پیشہ تجارت عمر 50 سال بیعت 1977ء ساکن Ilaro ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20ہزار Naira روپے ماہوار Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Wasiu Gbulahan گواہ شد نمبر1۔ Nooradeen S/O Jabreen گواہ شد نمبر2۔ Ishaq S/O Abd Salam

مسل نمبر 119279 میں Hamzat

ولد Kazeem قوم ...... پیشہ تجارت عمر 82 سال بیعت 1965ء ساکن Lagos ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4راگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1لاکھ 50ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hamzat گواہ شد نمبر۔ Qasim S/O Oyekola گواہ شد نمبر2 Abdul Qahhar S/O Olowohm

مسل نمبر 119280 میں Faoziah

زوجہ Abd Fatal Akiwade قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wakaja ضلع Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4راگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 1500Naira اس وقت مجھے مبلغ 15ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Faoziah گواہ شد نمبر1 Abdul Majeed S/O Adelebe۔ گواہ شد نمبر2 Nuruddin S/O Oyekola۔

☆..................☆..................☆

مکرم نذیر احمد سانول صاحب

اطاعتِ خلافت کی برکات

اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے کلام قرآن کریم میں ارشاد فرمایا ہے۔

تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے ان سے اللہ نے پختہ وعدہ کیا ہے کہ انہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا۔ جیسا کہ اس نے ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا اور ان کے لئے ان کے دین کو جو اس نے ان کے لئے پسند کیا ضرور تمکنت عطا کرے گا اور ان کی خوف کی حالت کے بعد ضرور انہیں امن کی حالت میں بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے۔ میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔ اور جو اس کے بعد بھی ناشکری کرے تو یہی وہ لوگ ہیں جو نافرمان ہیں۔

(النور آیت نمبر 56)

اطاعت کا حکم

خدائے واحد و یگانہ، اللہ تعالیٰ کے رسول مقبول کی اطاعت کے بعد خلیفۂ وقت کی اطاعت کا قرآن کریم میں حکم دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مومنوں کو حکم صادر فرماتا ہے۔

اے ایمان دارو اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے فرماں رواؤں کی بھی اطاعت کرو۔ (سورۃ النساء60)

پہلی برکت

دنیا میں سب سے بڑی دولت ایمان ہے اگر ایمان نہیں تو کل اعمال بے کار ہیں۔ خلافت کی اطاعت سے ایمان کی تکمیل ہوتی ہے اور خلافت کے انکار سے ایمان سلب ہو کر انسان فاسق ہو جاتا ہے اور اعمال بے کار ہو کر منہ پر مارے جاتے ہیں لیکن اطاعت خلافت کرنے والوں کے درجات بلند ہوتے رہتے ہیں۔

اطاعت امام کا طریق

سیدنا حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول خلافت کی اطاعت کا طریقہ کار بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

’’چاہئے کہ تمہاری حالت اپنے امام کے ہاتھ میں ایسی ہو جیسے میّت غسال کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔ تمہارے تمام ارادے اور خواہشیں مردہ ہوں اور تم اپنے آپ کو امام کے ساتھ ایسا وابستہ کرو جیسے گاڑیاں انجن کے ساتھ پھر ہر روز دیکھو کہ ظلمت سے نکلتے ہو کہ نہیں تیرہ سو برس کے بعد یہ زمانہ ملا ہے اور آئندہ یہ زمانہ قیامت تک نہیں آسکتا پس اس نعمت کا شکر کرو۔‘‘

(خطبات نور صفحہ 131)

روحانی ترقیات

خلیفہ رسول کا نائب اور اللہ جلّ شانہ کا نمائندہ ہوتا ہے اس لئے خلیفہ کی اطاعت، رسول کی اطاعت اور رسول کی اطاعت خدا تعالیٰ کی اطاعت ہوتی ہے۔ جو برکات اللہ تعالیٰ کے احکامات ماننے سے حاصل ہوتی ہیں اور جو برکات رسول کی فرماں برداری سے عطا ہوتی ہیں وہی برکات خلفاء کی پیروی تابعداری اور اطاعت سے وابستہ ہوتی ہیں۔

خلافت کی اطاعت سے رب ذوالعرش خوش ہوتا ہے دل و دماغ صاف ہوتے ہیں۔ رسول خدا سے عشق ہو جاتا ہے۔ ملائکہ سے دوستی ہو جاتی ہے۔ قرآن کریم سے انس پیدا ہو جاتا ہے فکر آخرت دامن گیر ہو جاتی ہے۔ دنیا کی محبت سرد پڑ کر آخرت کی تیاری آسان ہو جاتی ہے۔ خدا تعالیٰ کی ذات اقدس پر ایمان و یقین پختہ ہو جاتا ہے۔ بندہ جو خدا تعالیٰ کی حفاظت میں آجاتا ہے اور خدا تعالیٰ کی ذات میں گم ہو جاتا ہے اور دشمن اپنی تمام تر طاقت کے باوجود ہر منصوبے ہر وار اور ہر مکر میں ناکام و نامراد رہتے ہیں۔

عدو جب بڑھ گیا شور و فغاں میں
نہاں ہم ہو گئے یار نہاں میں

کا اصول کارفرما ہو جاتا ہے۔ دشمن اپنی منصوبہ سازی میں مگن رہتے ہیں اور مومنین ترقیات کی منازل طے کرتے رہتے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

تم خوب یاد رکھو کہ تمہاری ترقیات خلافت کے ساتھ وابستہ ہیں اور جس دن تم نے اس کو نہ سمجھا اور اسے قائم نہ رکھا وہی دن تمہاری ہلاکت اور تباہی کا دن ہوگا۔ لیکن اگر تم اس حقیقت کو سمجھتے رہو گے اور اسے قائم رکھو گے تو پھر اگر ساری دنیا مل کر بھی تمہیں ہلاک کرنا چاہے گی تو نہیں کر سکے گی۔ (درس القرآن 1921ء)

ہر فتنہ کا سد باب

خلافت وہ عظیم الشان انعام ہے جس سے تمام فتنوں کی سرکوبی تمام مصیبتوں سے نجات تمام ہموم و غموم کا سد باب اور تمام فتنہ و فساد سے حفاظت عطا ہوتی ہے سب غم ختم ہو جاتے ہیں سب کدورتیں دور ہو جاتی ہیں جن کو خلافت کی نعمت نصیب نہیں نہ ان میں اتفاق ہے نہ برکت ہے نہ اتحاد ہے نہ راہنمائی ہے نہ نظم و ضبط ہے نہ ترقی ہے نہ خوشحالی ہے نہ محبت ہے نہ پیار ہے بلکہ لڑائی جھگڑے، دنگے فساد، قتل و غارت، ناچاقی، اور مقدمات ہیں گھروں میں بھی، محافل میں بھی، برادری میں بھی، معاشرہ میں بھی ہر جگہ نفرت ہی نفرت ہے وحدت نہیں ہے، شیرازہ بندی نہیں ہے، مستقبل نہیں ہے۔ افرا تفری کا دور دورہ ہے۔ لیکن جن کو خلافت کی نعمت نصیب ہے اور جن کو اطاعت خلافت کی توفیق حاصل ہے وہ تیز ہواؤں اور تیز طوفانوں سے بھی بڑھ کر ترقیات کرتے چلے جارہے ہیں اور اپنی منازل کے مناروں کو چھوتے جارہے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

قدرت ثانیہ خدا کی طرف سے ایک بڑا انعام ہے۔ جس کا مقصد قوم کو متحد کرنا اور تفرقہ سے محفوظ رکھنا ہے۔ یہ وہ لڑی ہے جس میں جماعت موتیوں کی مانند پروئی ہوئی ہے۔ اگر موتی بکھرے ہوں تو نہ تو محفوظ ہوتے ہیں اور نہ ہی خوبصورت معلوم ہوتے ہیں ایک لڑی میں پروئے ہوئے موتی ہی خوبصورت اور محفوظ ہوتے ہیں۔ اگر قدرت ثانیہ نہ ہوتو دین حق کبھی ترقی نہیں کرسکتا۔ پس اس قدرت کے ساتھ کامل اخلاص اور محبت و وفا اور عقیدت کا تعلق رکھیں اور خلافت کی اطاعت کے جذبہ کو دائمی بنائیں اور اس کے ساتھ محبت کے جذبہ کو اس قدر بڑھائیں کہ اس محبت کے بالمقابل دوسرے تمام رشتے کمتر نظر آئیں امام سے وابستگی میں ہی سب برکتیں ہیں اور وہی آپ کے لئے ہر قسم کے فتنوں اور ابتلاؤں کے مقابلہ کے لئے ایک ڈھال ہے۔

......پس اگر آپ نے ترقی کرنی ہے اور دنیا پر غالب آنا ہے تو میری آپ کو یہی نصیحت ہے اور میرا یہی پیغام ہے کہ آپ خلافت سے وابستہ ہو جائیں اس حبل اللہ کو مضبوطی سے تھامیں رکھیں ہماری ساری ترقیات کا دارومدار خلافت سے وابستگی میں ہی پنہاں ہے۔

(الفضل 30 مئی 2003ء)

ابدی پیغام

سرور کائنات فخر موجودات حضرت اقدس محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ اطاعت خلافت اور برکات خلافت کے بارے بنی نوع انسان کو ابدی پیغام میں ارشاد فرماتے ہیں۔

اگر تو اللہ کے خلیفہ کو زمین میں دیکھے تو اسے مضبوطی سے پکڑ لینا۔ اگرچہ تیرا جسم نوچ دیا جائے اور تیرا مال چھین لیا جائے اور اگر تو اسے نہ دیکھے تو زمین میں نکل جا۔ خواہ تمہیں موت آجائے اس حال میں کہ تمہیں درختوں کی جڑیں کھانی پڑیں۔

(مسند احمد بن جنبل)

اس حدیث پاک میں اطاعت خلافت سب پر واجب قرار دی گئی ہے۔ اور تلاش خلافت کا بھی پیغام دیا گیا ہے اور جان و مال سے خلافت کی قیمت زیادہ واضح کی گئی ہے۔ ہمہ قسم برکات حاصل کرنے کا واحد حل اطاعت خلافت قرار دیا گیا ہے۔

اس ارشاد نبوی ﷺ میں یہ بات واضح کردی گئی ہے کہ خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کے قیام کے بعد اطاعت خلافت کے بغیر کوئی چارہ نہیں ہے۔ خلیفہ خدا تعالیٰ کا نمائندہ خاص ہے خدا تعالیٰ کی آواز خلیفۂ وقت کے منہ سے نکلے گی پس ہماری بقا اور ترقی کے لئے ضروری ہے کہ ہمارے دل، ہمارے کان، ہماری نظریں، ہماری سوچ اور ہمارے خیال دربار خلافت کی طرف لگے رہیں۔ دربار خلافت سے آنے والی ہر ہدایت ہر حکم اور ہر ارشاد کو غور سے سنیں اور من وعن اطاعت کرتے ہوئے کمربستہ ہو جائیں اور تمام برکات کو دامن میں بھر لیں۔

ہر مشکل حل ہو جاتی ہے

خلافت ایک ایسی نعمت عظمیٰ ہے جس کی کوئی نظیر نہیں ہے۔ خلافت کی اطاعت سے قسمتیں جاگ اُٹھتی ہیں اطاعت خلافت سے بگڑے کام سنور جاتے ہیں۔ اطاعت خلافت سے اذہان میں نور پیدا ہوتا ہے اور کُند ذہن روشن دماغ بن جاتے ہیں اطاعت خلافت سے دین و دنیا سنور جاتی ہے دینی و نیاوی خزائن سے گھر بھر جاتے ہیں۔ اطاعت خلافت کی برکات سے مشکلات دور جاتی ہیں اور خلیفۂ وقت کی درد بھری دعاؤں سے ناممکنات ممکنات میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ اور ایسی ہزاروں مثالیں جماعت کے اندر اور باہر موجود ہیں اور جماعت کا ہر ایک فرد اس بات کا زندہ گواہ ہے۔

اطاعت خلافت کی برکات سے سینکڑوں افراد نے موت کے پنجہ سے نجات پائی، سینکڑوں بے اولادوں کو اولاد کی نعمت نصیب ہوئی۔ ہزاروں لاعلاج مریضوں کو معجزانہ شفا عطا ہوئی۔ لاکھوں دشمنوں کی شر اور بد ارادے سے محفوظ ہو گئے ہزاروں مظلوموں کو ظلم کی چکی سے آزادی حاصل ہوئی اور ہر فرد اپنی اپنی جگہ پر شاہد ناطق ہے کبھی بھی کسی میدان میں اطاعت خلافت کرنے والے کو کوئی پریشانی نہ ہوئی ہے نہ ہو گی انشاء اللہ۔

خلفاء کی جملہ دعائیں اپنے اپنے اوقات میں مقبول ہوتی رہتی ہیں اور اطاعت گزاران سے مالا مال ہوتے رہتے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

آپ میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ دعاؤں پر بہت زور دے اور اپنے آپ کو خلافت سے وابستہ رکھے اور یہ نکتہ ہمیشہ یاد رکھے کہ اس کی ساری ترقیات اور کامیابیوں کا راز خلافت سے وابستگی میں ہی ہے وہی شخص سلسلہ کا مفید وجود بن سکتا ہے جو اپنے آپ کو امام سے وابستہ رکھتا ہے۔ اگر کوئی شخص امام کے ساتھ اپنے آپ کو وابستہ نہ رکھے تو خواہ دنیا بھر کے علوم جانتا ہو اس کی کوئی حیثیت نہیں۔ جب تک آپ کی عقلیں اور تدبیریں خلافت کے ماتحت رہیں گی اور آپ اپنے امام کے پیچھے پیچھے اس کے اشاروں پر چلتے رہیں گے اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت آپ کو حاصل رہے گی۔

(الفضل 30 مئی 2003ء)

انعامات خداوندی

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے اطاعت خلافت کی

برکات گزشتہ ایک سو سال سے زائد عرصہ سے ہر احمدی اور ہر مخالف احمدی اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہے اور اپنا اور بیگانہ اس بات پر شاہد ہے خلافت احمدیہ خداتعالیٰ کی برکات میں سے ایک عظیم الشان برکت ہے اب یہ برکت کل عالم میں تقسیم ہو رہی ہے گزشتہ سو سال سے جماعت احمدیہ کا ہر فرد اطاعت گزاری کی بدولت برکات سے متمتع ہو کر ہر آن ترقی و کامیابی کی شاہراہ پر گامزن ہے اور خداتعالیٰ کے فضل سے آج اس الٰہی جماعت کا بچہ بچہ اس پختہ یقین پر قائم و دائم ہے کہ اس کی روحانی بقاء اور دنیوی فلاح تمام تر خلافت کے پاک وجود سے وابستہ ہے اور اسی کی اطاعت و فرمانبرداری میں ہے۔

اگرچہ کتنی بار منظّم کوششیں ہوئیں جن کا سارا مقصد جماعت کو اس نعمت عظمیٰ سے محروم کرنا تھا۔

لیکن الٰہی تائید و نصرت کے سبب یہ مخالف منصوبے اور کوششیں ناکام و نامراد رہیں۔

یہ اطاعتِ خلافت کی برکات کا جاری فیض ہی تھا جس نے جماعت کو ہر دکھ سے محفوظ رکھا اور جماعت کو بے شمار ترقیات سے نوازا اور نعمت خلافت کے ذریعہ ہی جماعت بڑے بڑے حملوں سے محفوظ رہی جو مخالفین نے بڑے زور وشور سے کئے تھے اور مخالفین اپنی دانست میں جماعت کو ختم کر بیٹھے تھے اللہ تعالیٰ نے افراد جماعت کو اطاعت خلافت کی برکات سے نقد انعام عطا فرمایا ترقی کی نئی نئی راہیں کھولیں جن کے ذریعہ جماعت کا قدم اور بھی مضبوطی سے نہ صرف قائم ہوا بلکہ مزید آگے بڑھا۔

تحریک جدید کا اجراء، وقف جدید کا قیام، ربوہ شہر کی بنیاد اور ایم ٹی اے کی نعمت یہ جماعت کی ترقی کے بڑے بڑے سنگ میل ہیں۔

خلافت کی اطاعت سے جماعت دن دوگنی اور رات چوگنی ترقیات کرتی چلی جارہی ہے۔ نعمت خلافت کی برکت سے آج جماعت پورے گلوبل پر پھیلی ہوئی ہے اور اس میں شامل ہر رنگ ونسل کے لوگ اطاعت خلافت کی برکات حاصل کرتے جارہے ہیں اور دین حق کو مزید پھیلانے کے لئے اپنے اموال اور جانوں کے نذرانے پیش کرتے جارہے ہیں جن کو قبول کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ جماعت کی توفیق کو دن رات بڑھاتا چلا جا رہا ہے۔ اور مزید دنیا میں خدا تعالیٰ کے عالیشان گھر اور مشن تعمیر ہو رہے ہیں۔ مختلف زبانوں میں کتب و رسائل طبع ہو رہے ہیں اور اطاعت خلافت کی برکات سے سلامتی کا پیغام پھیلتا چلا جارہا ہے اور خلافت کی اطاعت کی برکات سے مخالف زمین کم سے کم اور تنگ سے تنگ ہوتی جارہی ہے اور انجام کار غلبہ کے دن قریب سے قریب تر ہوتے جا رہے ہیں۔

☆......☆......☆

خلافت کی برکات قیامت تک تازہ رہیں گی

قدرت ثانیہ دائمی ہے اس کی برکات بھی دائمی ہیں اس کی لذات بھی دائمی ہیں اور اطاعت خلافت کی برکات بھی قیامت تک تازہ بتازہ رہیں گی اور اطاعت کے شیریں پھل بھی ہمیشہ ملتے رہیں گے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی خلافت کی اطاعت کی برکات خلافت کا مقام اس کی ضرورت اور اہمیت کے بارے ارشاد فرماتے ہیں۔

خلافت کی برکات کو یاد رکھیں اور کسی چیز کو یاد رکھنے کے لئے پرانی قوموں کا یہ دستور ہے کہ وہ سال میں اس کے لئے خاص طور پر ایک دن مناتی ہیں......اس طرح میں بھی خدام کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ سال میں ایک دن خلافت کے قیام پر خداتعالیٰ کا شکر ادا کریں اور پرانی تاریخ کو دہرایا کریں......اگر سال میں ایک دفعہ خلافت ڈے منالیا جایا کرے تو ہر سال چھوٹی عمر کے بچوں کو پرانے واقعات یاد ہو جایا کریں گے پھر تم یہ جلسے قیامت تک کرتے چلے جاؤ تا جماعت میں خلافت کا ادب اور اس کی اہمیت قائم رہے۔ حضرت مسیح موعود خدا کرے ان کی خلافت دس ہزار سال تک قائم رہے مگر یہ اس طرح ہوسکتا ہے کہ تم سال میں ایک دن اس غرض کے لئے خاص طور پر منانے کی کوشش کرو میں مرکز کو بھی ہدایت کرتا ہوں کہ وہ بھی ہر سال سیرۃ النبی ﷺ کے جلسوں کی طرح خلافت ڈے منایا کرے۔"

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اطاعتِ خلافت کی توفیق عطا فرمائے اور اطاعتِ خلافت کی برکات سے مالا مال کرتا رہے۔ آمین

☆......☆......☆

WARDA فیبرکس
تبدیلی آنہیں رہی تبدیلی آگئی ہے لان ہی لان
کرینکل شفون دوپٹہ 4P 950/- کلاسک لان 3P 750/- ڈیزائنر لان شرٹ پیلس 400/450
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ 0333-6711362

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائزر
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P-C.R.C-H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائیل: 0301-7961600
0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209
Skype id:alrehman209
alrehman209@yahoo.com
alrehman209@hotmail.com

آتشیں ہتھیاروں اور بلٹ پروف آلات کی تاریخ

دسویں صدی کے وسط میں دنیا کا پہلا آتشیں ہتھیار، فائر لانس، کے نام سے بنایا گیا۔ بارہویں صدی کے آخر میں چینی شہنشاہ یو آن کے دورحکومت میں دنیا کے پہلے آتشیں ہتھیار کو مزید بہتر بنا کر ''دستی توپ'' کی شکل دی گئی۔ اٹھارہویں صدی کے وسط تک دستی توپ کو بہتر سے بہتر بنانے کی کوششیں کی گئیں۔ 1860ء میں رچرڈ گیٹنگ نے تیزی سے فائر کرنے والا ہتھیار ایجاد کیا۔ اس فوری فائر کرنے والی گن کو 1860ء میں امریکہ میں ہونے والی سول وار میں اتحادی افواج نے کامیابی سے استعمال کیا۔ انیسویں صدی کے آغاز میں جرمنی کی مشہور کاروباری شخصیت تھیوڈ و ربرگ مین نے MP18.1 کے نام سے دنیا کی پہلی سب مشین گن ایجاد کی۔ 1918ء میں گولیوں کی شکل میں فائر کرنے والا یہ خودکار ہتھیار جرمن فوجیوں کے حوالے کیا گیا، جنہوں نے اسے پہلی جنگ عظیم میں پرائمری ہتھیار کے طور پر استعمال کیا۔ دنیا کی پہلی اسالٹ رائفل بھی دوسری جنگ عظیم کے دوران جرمنی کی جانب سے متعارف کرائی گئی۔ STG44 کے نام سے بننے والی اس اسالٹ رائفل نے آتشیں ہتھیار بنانے کی دوڑ کو جلا بخشی اور آج مہلک سے مہلک ہتھیار دنیا بھر کی مارکیٹوں میں موجود ہیں۔

زرہ بکتر کی شکل میں بلٹ پروف لباس تو زمانہ قدیم ہی سے موجود تھا، لیکن اگر تجارتی بنیادوں پر دیکھا جائے تو دنیا کی پہلی باقاعدہ بلٹ پروف جیکٹ ڈبلن کے ایک درزی نے 1840ء میں فروخت کی۔ 1860ء کے اواخر میں جوسین حکومت (موجودہ جمہوریہ کوریا) میں Myeonje Baegab کے نام سے پہلی نرم بلٹ پروف واسکٹ ایجاد کی گئی۔ یہ بلٹ پروف واسکٹ روئی کی تیرہ سے تیس پرتوں سے بنائی گئی تھی۔ 1871ء میں امریکہ کی جانب سے کوریا پر ہونے والی پہلی فوجی کارروائی میں اس واسکٹ کو بھرپور طریقے سے استعمال کیا گیا۔ یہ واسکٹ گولی کو روکنے میں تو کامیاب رہی لیکن روئی کی وجہ سے جلد آگ پکڑنے کی صلاحیت اور گرم ہونے کی وجہ سے اس کا استعمال ختم کر دیا گیا۔ امریکی فوج کی جانب سے جنگ کے دوران تحویل میں لی گئی ایک Myeonje Baegab بلٹ پروف واسکٹ 2007ء تک امریکہ کے اسمتھ سونین عجائب گھر میں محفوظ تھی۔ بعدازاں اس واسکٹ کو حکومت کوریا کو واپس کر دیا گیا۔ پہلی جنگ عظیم میں جرمنوں نے لوہے کی مضبوط دھاتوں سے بنا خول استعمال کیا۔ 1920ء سے 1930ء کی دہائی میں امریکا کی جرائم پیشہ تنظیموں کی جانب سے روئی اور کپڑے کی پتلی تہوں سے بنی سستی اور کارآمد بلٹ پروف واسکٹ کا استعمال عروج پر رہا۔ یہ واسکٹ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے پرانے ہتھیاروں کی گولیوں کو روکنے میں بہت کارآمد تھی۔ اس واسکٹ کا توڑ کرنے کے لئے ایف بی آئی اور دیگر ایجنسیوں نے میگنم 357 اور سپر 38 جیسے طاقتور کارتوس استعمال کرنا شروع کئے۔ دوسری جنگ عظیم اور اس کے بعد بلٹ پروف آلات کو خصوصاً جیکٹ کو بہتر سے بہتر بنانے کا عمل اب تک جاری ہے۔

(ایکسپریس سنڈے میگزین 26/اپریل 2015ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 18 مئی

طلوع فجر	3:35
طلوع آفتاب	5:08
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:02

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

18 مئی 2015ء

6:20 am	گلشن وقف نو
8:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 15 مئی 2015ء
9:55 am	لقاء مع العرب
11:55 am	نیوزی لینڈ میں استقبالیہ تقریب
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 31 جولائی 2009ء
9:00 pm	راہ ہدیٰ
11:25 pm	نیوزی لینڈ میں استقبالیہ تقریب

شادی بیاہ ودیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
مجید پکوان سنٹر یادگار روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: فرید احمد: 0302-7682815

خوشخبری، عید آفر
کرینکل شفون دوپٹہ 4P 900
کلاسک لان 3P 750
فردوس۔ کرسٹل اتحاد 1400
مردانہ سوٹ 600
لہنگا، برائیڈل سوٹ، اور بوتیک ورائٹی انتہائی کم ریٹ پر حاصل کریں۔
ورلڈ فیبرکس ملک مارکیٹ نزد یوٹیلٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ
0476-213155

سیل۔ سیل۔ سیل
● ریڈی میڈ پردہ جات،
● بیڈشیٹ، کراکری،
● ڈنر سیٹ، ماربل،
● چینی اور پلاسٹک
پاک کراکری سٹور
گولبازار ربوہ
PH:047-6211007